مطبوعات

اساسیاتِ اسلام | مصنفہ پروفیسر فضل احمد صاحب ایم۔ اے، ایم، زیڈ (امریکہ) لیکچرار سنٹرل ٹریننگ کالج، لاہور۔ طابع و ناشر: مکتبہ کارواں۔ ایبک روڈ، انارکلی۔ لاہور۔ صفحات ۲۶۳ قیمت تین روپے چار آنے۔

مسلمانوں کی نوخیز نسل کو ـــــ خصوصاً وہ نسل جس کی عمر کا معتدبہ حصہ مغربی افکار و نظریات کے پڑھنے میں صرف ہوا ہے ـــــ اسلام کا پابند بنانا کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے لیے ایک بالکل نئے انداز اور نئے طرزِ فکر کی ضرورت ہے۔ دینی مسائل کو سمجھانے کا وہ پرانا اسلوب جس سے اب تک ہم آشنا چلے آتے ہیں اب زیادہ کارآمد اور مفید ثابت نہیں ہو رہا۔ اس ضرورت کو ہماری ملّت کے خیرخواہ ایک مدت سے بڑی شدت کے ساتھ محسوس کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں بعض بڑی کامیاب کوششیں بھی کی گئی ہیں۔ مولانا سید سلیمان ندوی علیہ الرحمۃ کے خطباتِ مدراس اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا رسالہ دینیات اسی ضرورت کے احساس کا عملی اظہار ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب انہی کوششوں میں ایک مفید اضافہ ہے۔

فاضل مصنف چونکہ ایک طویل عرصہ سے ایک ایسے ادارہ سے وابستہ ہیں جس کا مقصد قوم کے لیے اساتذہ تیار کرنا ہے، اس لیے وہ نوجوانوں کے رجحانات اور احساسات سے پوری طرح آشنا ہیں۔ ان کے ذہنوں میں شکوک و شبہات کے جو کانٹے موجود ہیں وہ اُن کو بھی اچھی طرح جانتے ہیں۔ اور اس بنا پر انہوں نے نہایت دیدہ وری سے یہ کتاب مرتب فرمائی ہے۔

کتاب ۱۹ ابواب پر مشتمل ہے۔ مثلاً حقیقت کی تلاش، عقائد، اسلامی عبادات، قرآن کریم، سنتِ رسول، علم فقہ اور اس کی تدوین، اجتہاد، اسلامی فقہ کے امام، اسلام کے احسانات۔ ان ابواب میں دین کے اساسی تصورات سے لیکر اعمال تک سب پر بڑے حکیمانہ انداز میں بحث

کی گئی ہے

یہ کتاب یوں تو فاضل مصنف نے بی، اے، ٹی کے نصاب کے لیے لکھی ہے لیکن اس سے ہمارے عام نوجوان اور علماء بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

طباعت اور کتابت کا معیار عمدہ ہے

تحریکِ اسلامی میں کارکنوں کے باہمی تعلقات تالیف: جناب خرم جاہ مراد۔ شائع کردہ: مکتبہ چراغِ راہ کراچی۔ صفحات ۱۳۶۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ طباعت اور کتابت عمدہ:

اسلام انفرادی تزکیہ و طہارت کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ ایک بہتر معاشرتی زندگی کا بھی پروگرام پیش کرتا ہے۔ اس بنا پر افراد کے باہمی تعلقات و روابط اسلامی سوسائٹی میں بہت بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہمارے اچھے سے اچھے کام اور ہماری بہتر سے بہتر اصلاحی تحریکات بسا اوقات اس لیے ناکام ہو جاتی ہیں کہ ہمیں دوسروں کے ساتھ رہنے اور اُن کے ساتھ مل کر کام کرنے کا ڈھنگ نہیں آتا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں ہمارے نوجوان مصنف نے، جنہیں ان معاشرتی معاملات کا ذاتی تجربہ ہے، اس بارے میں کتاب و سنت کی پیش کردہ ہدایات کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ کتاب کا مطالعہ ہمارے نزدیک مسلمانوں کے ہر طبقہ کے لیے نہایت مفید اور کارآمد ہے۔

بتول سالنامہ مرتبہ حمیدہ بیگم و درخشندہ کوکب۔ زرِ سالانہ پانچ روپے۔ سالنامے کی قیمت ۲ روپے چار آنے۔ مقامِ اشاعت: دفتر ماہنامہ بتول۔ ۴-۱ے ذیلدار پارک اچھرہ۔ لاہور صفحات ۱۹۸۔

اس بیش قیمت مجلّہ کا تعارف پچھلے سال ترجمان القرآن کے صفحات میں آچکا ہے۔ زیرِ تبصرہ رسالہ اس کی اشاعتِ خاص ہے۔

پرچے کے مطالعہ سے جو مجموعی تاثر انسان کے ذہن پر مرتب ہوتا ہے وہ بڑا امید افزا ہے خصوصاً جب ایک آدمی یہ سوچتا ہے کہ یہ اُن خواتین کی نگارشات ہیں جن کا زیادہ وقت اپنے

گھر کے کام کاج میں صرف ہوتا ہے اور اس بنا پر وہ لکھنے پڑھنے کے لیے زیادہ وقت نہیں نکال سکتیں۔

اس پرچے کے دینی مزاج کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تبصرہ نگار کو "پانچ حسین عورتوں کے تجربات" والا مضمون نامناسب معلوم ہوتا ہے۔

ہم اس کامیاب کوشش کے لیے بتول کے ادارہ اور دوسرے متعلقین کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔